

## ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

ولادت: 1912ء ☆ وفات: 2005ء



**حالات زندگی / تعارف** ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان 1912ء میں ہندوستان کے شہر جبل پور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم یہیں حاصل کی۔ تحصیل علم کا شوق علی گڑھ لے آیا۔ یہاں مسلم یونیورسٹی سے ایم۔ اے۔ اور ایل۔ بی۔ کی ڈگریاں حاصل کیں۔ تعلیم سے فارغ ہو کر کنگ ایڈورڈ کالج امراویتی میں اردو کے تکمیر اور مقرر ہوئے۔ ناگپور یونیورسٹی سے فارسی میں پی۔ اچ۔ ڈی۔ اور اردو میں ڈی۔ لٹ کی ڈگریاں حاصل کیں۔ کچھ عرصہ ناگپور یونیورسٹی میں شعبہ اردو کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے۔ قیام پاکستان کے بعد 1948ء میں پاکستان تشریف لے آئے۔ وہ کچھ عرصے تک اسلامیہ کالج اور اردو کالج سے وابستہ رہے۔ 1956ء میں سندھ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں پروفیسر کی حیثیت سے تقرر ہوا اور شعبہ اردو کے صدر کی حیثیت سے اپنی مدت ملازمت پوری کر کے ریٹائر ہوئے۔

**تصانیف** ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نے ادبی سرمایہ میں اضافہ کیا۔ پچاس سے زائد کتب کے خالق ہیں جو علمی اور تحقیقی شعبے میں ممتاز مقام رکھتی ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں: ”حآلی کا ذاتی ارتقاء“، ”فارسی پر اردو کا اثر“، ”علمی نقوش“، ”حضرت مجدد الف ثانی“، ”اقبال اور قرآن“، ”جامع القواعد“، ”تحقیقی جائزے“، ”تحریر و تقریر“ وغیرہ۔

**طرز تحریر کی خصوصیات** ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کی تحریریں پختہ، سادہ اور مقصدیت سے بھر پور ہیں۔ اپنے نوک قلم سے انہوں نے تاریخ و تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے۔ تحقیق کے میدان میں وضاحت سے کام لے کر جو نتائج کرنا چاہا کیا۔ روانی، تسلسل، سادگی اور زبان کی مٹھاں تحریر کا خاص حصہ ہے۔ ذات اور فن میں کوئی تضاد نہیں۔ انہوں نے اہل قلم ہونے کا نہ صرف ثبوت دیا بلکہ حق ادا کر دیا۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کی تحریروں سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ انہیں اپنے بزرگوں، مذہب اور اسلاف سے بے حد محبت تھی۔

## مرکزی خیال

پاکستان ایک طویل اور صبر آزماجد و جہد کے بعد دنیا کے نقشے پر ابھرا جس کا بنیادی مقصد مسلمانوں کے اکثریتی علاقوں پر مشتمل ایک ایسی ریاست کا قیام تھا جہاں آنے والی نسلیں قرآن و سنت کے مطابق عمل پیرا ہوں۔ اس نظریے کی بقا، سلامتی اور تحفظ ہی ہمارا نصب العین ہے۔ جو قومیں ماضی کو بھول جاتی ہیں وہ نہ حال سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں اور نہ ہی مستقبل کی راہ پا سکتی ہیں۔

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نے قیام پاکستان سے متعلق تاریخی حقائق کو واضح کرنے کے لئے فکر یہ مضمون تحریر کیا تاکہ ہم اپنے اخلاق اور کردار کو بہتر بنائیں اور گروہ بندی سے نکل کر جماعتی طور پر پاکستان کی ترقی کے خواہاں ہوں۔

## خلاصہ

مسلمان ہمیشہ سے رواداری کا علمبردار رہا ہے لیکن جب کبھی کفر والوں نے غالب ہونے کی کوشش کی مسلمان اس کے مقابلے میں ڈٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ شہنشاہ اکبر کی رواداری کی وجہ سے غیر مسلموں کا حکومتی امور میں عمل دخل بڑھا تو حضرت مجدد الف ثانی اٹھ کھڑے ہوئے جس کے نتیجے میں شاہجہاں اور غالیگیر جیسے دین کے حامی پیدا ہوئے۔

USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

لیکن عالمگیر کے بعد مغولیہ سلطنت کا شیرازہ بکھر گیا۔ اس زوال پذیر دور میں شاہ ولی اللہ اور ان کے پوتے شاہ اسماعیل شہید نے اسلامی اقتدار کے احیاء کا بیڑا لھایا لیکن خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ ہوئی اور بر صغیر پر انگریز مسلط ہو گئے۔ انگریزی حکومت کے خلاف بنگال سے علی وردی خان اور ان کے نواسے سراج الدولہ اور جنوبی ہند سے سلطان حیدر علی اور ان کے صاحبزادے فتح علی نے جدو جہد کی۔ اپنوں کی غداری کے باعث دونوں ناکام رہے۔

1857ء کی جنگ آزادی میں مسلمانوں نے ایک بار پھر قدم جانے کی کوشش کی لیکن انگریزی اقتدار کے متحکم ہو جانے کے باعث انہیں کامیابی حاصل نہ ہوئی۔ سرید احمد خان نے انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان جو خلیج پیدا ہو گئی تھی اس کو پُر کرنے کی کوشش کی اور مسلمانوں کے دلوں سے احساس کتری دور کرنیکی طرف توجہ دی۔ 1885ء میں ہندوؤں نے اپنے تحفظ کے لئے کانگریس کی بنیاد ڈالی اور سرکاری ملازمتوں پر قابض ہو گئے۔

سرید احمد خان کے رفقاء کی کوششوں سے 1906ء میں ڈھاکہ میں مسلم لیگ قائم ہوئی۔ اس جماعت نے مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے انہک کوششیں کیں۔ اسی زمانے میں پہلی جنگ عظیم شروع ہو گئی۔ انگریزوں کا جرمی سے مقابلہ تھا۔ ترکی کے سلطان نے جرمی کا ساتھ دیا۔ انگریزوں نے فریب دے کر مسلمانوں کی حمایت حاصل کی۔ جب انہیں فتح حاصل ہو گئی تو وہ اپنے وعدے سے مخرف ہو گئے جس کے نتیجے میں مولانا محمد علیؒ اور ان کے بھائی مولانا شوکت علیؒ نے تحریک خلافت شروع کی۔

1930ء میں الہ آباد کے مقام پر علامہ اقبال نے مسلمانوں کے لئے ایک الگ دلن کی تجویز پیش کی۔ اس کے چار سال بعد قائد اعظم نے مسلم لیگ کی صدارت کا مستقل عہدہ قبول کر لیا اور اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش شروع کر دی۔ 23 ماہر 1940ء کو لاہور کے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے مسلم اکثریت کے علاقوں میں مسلمانوں کی علیحدہ حکومت قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔ روز و شب کی جدو جہد کے بعد 14 اگست 1947ء کو پاکستان وجود میں آیا۔

نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے۔ اخوت، مساوات، عدل، دیانت، خدا ترسی، انسانی ہمدردی اور عظمت کردار کے بغیر نظریہ پاکستان فروع نہیں پاسکتا۔ ہمارا جینا اور مرنا پاکستان کے لئے ہونا چاہئے۔ ذاتی مفاد کے مقابلے میں قومی مفاد کو ترجیح دینی چاہئے۔ ہر قسم کی گروہ بندی سے بالآخر ہو کر پاکستان کی فلاح و بہبود کے لئے کوشش کرنا نظریہ پاکستان کو فروع غیر دینا ہے۔

## فرہنگ

| الفاظ          | معانی                  | الفاظ           | معانی                            |
|----------------|------------------------|-----------------|----------------------------------|
| رواداری        | لحاظ، مرودت            | شیوه            | تھیو                             |
| عمل دخل        | طریقہ                  | قبضہ            | قبضہ                             |
| نظر انداز کرنا | ختم کرنا، توجہ نہ کرنا | تجدید کرنے والا | تجدید کرنے والا                  |
| مجد            | دوسرा                  | مجد وال ف ثانی  | ایک ہزار سال بعد تجدید کرنے والا |
| ثانی           | بناؤٹ                  | ترتیب           | بناؤٹ                            |
| مجد وال ف ثانی | اسلام کے طریقے         | اسلامی القیاد   | پابندی، جوڑنا                    |
| ترتیب          | آپس کے جھگڑے           | باندھن          | آپس کے جھگڑے                     |
| اسلامی القیاد  | بغاوت کرنا             | بغاوت کرنا      | بغاوت کرنا                       |
| باندھن         | برابری                 | مسادات          | بے چینی، افراتفری                |
| بائیں ناق      | مضبوط                  | امتشار          | مضبوط                            |
| سرائھانا       | -                      | امتشار          | مشتمل                            |
| مسادات         | -                      | مشتمل           | -                                |

|                                |             |                                 |             |
|--------------------------------|-------------|---------------------------------|-------------|
| رواج دینا                      | ترویج دینا  | مختصر ہونا                      | منی ہونا    |
| نقسان پہنچانا                  | زک پہنچانا  | حافظت                           | تحفظ        |
| رہنمائی                        | قیادت       | ساتھی                           | رفیق        |
| مسلسل کوشش                     | عمل پیم     | عوام کی بھلائی کرنے والی حکومت  | فلاحی مملکت |
| بلند ہونا                      | بالاتر ہونا | دشمنی                           | عناد        |
| ہندو مذہب کے غلبے کے لئے تحریک | شگھن        | مسلمانوں کو ہندو بنانے کی تحریک | شدھی        |



# USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

[www.usmanweb.com](http://www.usmanweb.com)

## کیفیت الامتحانی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

مسلمانوں کا شیوه ہے:

1

(د) دھوکا

(ج) تکبر

(ب) حسن سلوک

(الف) رواداری ✓

شاہ جہاں کے بیٹے کا نام تھا:

2

✓ (د) اورنگزیب

(ج) جہانگیر

(ب) بابر

(الف) اکبر

اکبر کے آخری دور میں اسلام کی سر بلندی کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے:

3

(ج) حضرت مجدد الف ثانی ✓

(ب) شاہ ولی اللہ

میسور کے سلطان حیدر علی کے بیٹے کا نام تھا:

4

(د) سلطان صلاح الدین ابوالیوب

✓ (ج) سلطان شیخو

(ب) میر صادق

شاہ ولی اللہ دہلوی کے پوتے تھے:

5

(د) بابا فرید شکر گنج بخش

(ج) سید احمد رضا بریلوی

(ب) سید سلیمان ندوی

ہندوؤں نے کانگریس کی بنیاد اس سن میں ڈالی:

6

(د) 1881ء

✓ (ج) 1858ء

(ب) 1885ء

دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی:

7

(د) سید سلیمان ندوی

✓ (ب) مولانا محمد قاسم نانوتوی

(ج) سر سید احمد خان

تقیم ہند سے قبل مسلمانوں کی سیاسی جماعت کا نام تھا:

8

(د) اسلامی لیگ

(ج) لوک سما

✓ (ب) مسلم لیگ

کل ہند مسلم لیگ کے بانی تھے:

9

✓ (د) محسن الملک

(ج) علامہ اقبال

(ب) نواب وقار الملک

کل ہند مسلم لیگ سن 1906ء میں قائم ہوئی:

10

(د) لکھنؤ میں

✓ (ج) ڈھاکہ میں

(ب) بنگال میں

(الف) پٹنہ میں

مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی تحریک کے اہم رکن تھے:

11

(د) تحریک موافقہ

(ج) تحریک اسلامی

✓ (ب) تحریک خلافت

شدھی تحریک کا مقصد تھا:

12

(د) انگریزوں کو ہندو بنا

(ج) پارسیوں کو ہندو بنا

✓ (ب) مسلمانوں کو ہندو بنا

(الف) ہندوؤں کو مسلمان بنا

|                            |   |                           |  |
|----------------------------|---|---------------------------|--|
| (د) گاندھی رپورٹ           | (ج) ریٹکلف معابده   | (ب) شہرور پورٹ            | 13 میں کاگریں نے دستاویز شائع کی:  |
| (الف) چودہ نکات            | الآباد کے اجلاس میں مسلمانوں کے لئے علیحدہ وطن بنانے کی تجویز پیش کی: | (ب) شہرور پورٹ            | 14 (الف) چودہ نکات   |
| (د) یافت علی خان نے        | (ج) سریداحمد خان نے   | (ب) علامہ اقبال نے        | (الف) چادی عظیم نے   |
| (د) 1960ء میں              | (ج) 1950ء، میں  | (ب) 1940ء میں             | 15 علامہ اقبال نے علیحدہ وطن کی تجویز پیش کی:  |
| (د) 15 مارچ 1945ء          | (ج) 23 مارچ 1935ء   | (ب) 30 مارچ 1930ء         | 16 (الف) 1930ء میں قرارداد پاکستان اس سن میں پیش کی گئی:                                       |
| (د) سات                    | (ج) چار   | (ب) پانچ                  | 17 دنیا میں قومیت کی تفہیل کی بنیادیں ہیں:   |
| (د) خاندانی بنیاد پر       | (ج) نسلی بنیاد پر   | (ب) جغرافیائی حدود پر     | 18 (الف) لا الہ الا اللہ مسلمانوں کی قومیت ایک نظریاتی قومیت پر قائم ہے:                       |
| (د) 14 اگست 1933ء          | (ج) 25 اگست 1930ء   | (ب) 15 اگست 1940ء         | 19 (الف) لا الہ الا اللہ پاکستان معرض وجود میں آیا:  |
| (د) تعصیب سے پاک           | (ج) محکم اور تو انا   | (ب) اسلامی اور فلاحی      | 20 (الف) شاندار پر عظمت نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو مملکت بنانا ہے:                       |
| (د) مولانا الطاف حسین حالی | (الف) سریداحمد خان  | (ب) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان | 21 (الف) سبق "نظریہ پاکستان" کے مصنف ہیں:  |
| (د) امید کی خوشی           | (ج) حکیم محمد سعید  | (ج) حکیم محمد سعید        | 22 (الف) رشتہ ناتا نصاب میں موجود غلام مصطفیٰ خان کا مضمون ہے:                                 |
| (د) بہادر شاہ خفر          | (ب) رشتہ ناتا   | (ب) اکبر                  | 23 (الف) قوی ہمدردی اس بادشاہ کی بے جاروا داری سے کافرانہ طور طریقے حکومتی امور میں داخل ہوئے: |
| (د) مجدد الف ثانی          | (ج) نظریہ پاکستان   | (ج) اور انگریز            | 24 (الف) بابر آخوندگی دوڑھے ہوئے:  |
| (د) غریب نواز              | (ب) اکبر  | (ب) اکبر                  | 25 (الف) داتا گنج بخش ان بزرگ کے اثر سے شاہجهان اور اور انگریز خادم دین بنے:                   |
| (د) جہانگیر                | (ج) مجدد الف ثانی   | (ج) شاہجهان               | 26 (الف) بابر خواجہ زکریا یاتانی اس بادشاہ کے زمانے میں مجدد الف ثانی نے قید کی زندگی گزاری:   |
| (د) شاہجهان                | (ج) اور انگریز عالمگیر  | (ب) اکبر                  | 27 (الف) بابر مغلیہ سلطنت کا زوال اس بادشاہ کی وفات کے بعد ہوا:                                |
| (د) میرٹھ                  | (ج) میسور   | (ب) ہایوں                 | 28 (الف) جہانگیر سلطان حیدر علی اور بیٹا ٹپو سلطان یہاں کے حکمران تھے:                         |
| (د) 1857ء                  | (ج) 1856ء   | (ب) جیدر آباد             | 29 (الف) بیتلہ کا میڈیا میں جنگ آزادی کی کوشش کی:  |

30

اس زمانے میں انہوں نے مجبوراً انگریزوں سے مفاہمت کو فیضت جانا:

- (د) علامہ اقبال  
(ج) ابوالکلام آزاد

(ب) سریدہ

31

اس شہر میں مسلم لیگ قائم ہوئی:

- (الف) ڈھاکہ  
(ب) دہلی

32

پہلی جنگ عظیم میں ان سے انگریزوں کا مقابلہ ہوا:

- (الف) امریکہ  
(ب) جمنی

33

پہلی جنگ عظیم میں مسلمانوں نے ان کا ساتھ دیا:

- (الف) لبنان  
(ب) جمنی

34

ہندوستان کے مسلمان ترکی کے سلطان کو بھتھت تھے:

- (الف) بادشاہ  
(ب) حکمران

35

نظریہ پاکستان کے سبق میں ان شاعر کے اشعار شامل ہیں:

- (الف) غالب  
(ب) فیض

36

نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الامتحانی سوالات

اسلام کی سربلندی کے لئے کھڑے ہوئے:

- (الف) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان  
(ب) حضرت مجدد الف ثانی  
(ج) مولانا شوکت علی

37

ہندوؤں نے اردو کے مقابلے میں قائم کی:

- (الف) انگریزی زبان  
(ب) فارسی زبان

38

پہلی جنگ عظیم چھڑ گئی:

- (الف) 1910ء  
(ب) 1911ء

39

نظریہ پاکستان کا مقصد ہے:

- (الف) اسلامی اصولوں کی ترویج کرنا

- (ب) اسلامی و فلاحی مملکت بنانا

40

ہمارا جینا مرنا ہونا چاہیے:

- (الف) اپنے لئے  
(ب) دوستوں کے لئے

## جملوں کی تشریع

نظریہ پاکستان کا مختصر پاکستان کو ایک اسلامی فلاہی مملکت بنانا ہے۔

جملہ 1

سیاق و سبق: مندرجہ بالآخرہ ”نظریہ پاکستان“ سے مأخوذه ہے جس کے مصنف ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان ہیں۔

حوالہ مصنف: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان تاریخی اور تحقیقی شعبے سے ملکہ تھے۔ ان کی تحریریوں میں سادگی، صفائی اور روائی ہے۔ انہوں نے خشک مضامین کو بھی ایسے تحریری حسن سے ترویزہ اور شکفتہ بنایا کہ قاری اکتا ہے محسوس نہ کرے۔ ان کا یہ مضمون نظریہ پاکستان کے حوالے سے ہمارے نصاب کی زینت ہے۔

تشریح: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان اس فقرے میں نظریہ پاکستان کے مقصد کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے مگر اس کا مقصد صرف یہ نہیں تھا کہ ہم ایک جغرافیائی ملک بنائیں بلکہ اس کا مقصد یہ تھا کہ ایسا ملک جو مسلمانوں کے لئے ہو اور جہاں مسلمان آزادی سے اپنے اسلام کے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کریں اور یہ مملکت دنیا کی تمام اسلامی ملکوں کے لئے مثالی نمونہ ہو۔

یہ وطنی قومیت جنوبی ایشیاء کے مسلمانوں کو تحفظ دینے میں تو بالکل ناکام تھی۔

جملہ 2

سیاق و سبق اور حوالہ مصنف جملہ 1 سے اخذ کیجئے۔

تشریح: اس فقرے میں مصنف مزید وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دنیا میں قومیت کے دو بنیادی نظریے ہیں۔ پہلا نظریہ مغربی مفکرین کا قائم کردہ جو خاندانی، نسلی اور قبائلی بنیادوں میں ذرا وسعت پیدا کر کے قومیت کی بنیاد جغرافیائی حدود پر رکھتے ہیں اور ان کے مطابق قوم وطن سے بنتی ہے۔ یہ وطنی قومیت تباہی اور بر بادی کے دہانے پر لاکھڑا کرتی ہے۔ اس میں انسانیت کی بھلائی ممکن ہی نہیں۔ اس نظریے کے تحت ہندوستان کا رہنے والا ہندوستانی ہے چاہے وہ مسلمان ہو۔ مسلمان ایک مجبور اقلیت بن کر رہ گئے تھے۔ اس وطنی قومیت کی وجہ سے جنوبی ایشیاء کے مسلمان عدم تحفظ کا شکار ہو گئے تھے۔

مسلمانوں کی قومیت ایک نظریاتی قومیت ہے جو لا الہ الا اللہ پر قائم ہے۔

جملہ 3

سیاق و سبق اور حوالہ مصنف جملہ 1 سے اخذ کیجئے۔

تشریح: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان اس جملے میں مسلمانوں کی نظریاتی قومیت کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی قومیت کا دار و مدار کلی طور پر کلمہ توحید پر ہے۔ ان میں رنگ و نسل کا کوئی فرق نہیں۔ امیری، غربی کوئی معنی نہیں رکھتی۔ علاقائیت کی پابندی نہیں۔ مسلمانوں کا اللہ ایک، قرآن ایک اور قبلہ ایک ہے اور اس عقیدے کو مانے والے سب ملت اسلامیہ کا حصہ ہیں۔ اس لئے اسے مسلمانوں کی نظریاتی قومیت کہا جاتا ہے جس میں کوئی امتیاز نہیں بلکہ مساوات ہے۔ ہر انسان کے حقوق و فرائض ہیں خواہ وہ کمزور ہو یا طاقتور۔ اور اسی عقیدے کی روشنی میں اسلامی نظام حیات قائم و دائم ہے۔ اس لئے مسلمان نظریاتی قومیت پر یقین رکھتے اور عمل پیرا ہیں۔ وہ مغربی نظریہ کو بالکل تسلیم نہیں کر سکتے۔

انہوں نے مسلمانوں کو ان کے کار و بار سے محروم کرنے کی کوشش کی اور ملازمتوں پر بھی قابض ہو گئے۔

جملہ 4

سیاق و سبق اور حوالہ مصنف جملہ 1 سے اخذ کیجئے۔

تشریح: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان اس فقرے میں ہندوؤں کی مسلم دشمنی کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بر صیر پاک و ہند کی قوموں نے مل کر ایک جماعت کا گنگریں کے نام سے تشکیل دی جس کا مقصد انگریزوں سے ملک کو آزاد کرنا تھا۔ مگر مسلمانوں کو جلد ہی اس بات کا اندازہ ہو گیا کہ یہ جماعت صرف اور صرف ہندوؤں کی فلاہ و بہبود چاہتی ہے۔ مسلمانوں کے مفادات سے اسے کوئی غرض نہیں کیونکہ کانگریس نے اپنی دشمنی کی بنیاد پر مسلمانوں کو ملازمتوں سے برطرف کرنا شروع کر دیا۔ ان کی جاسیدادیں اور املاکیں ضبط کر لیں۔ سرکاری ملازمتوں سے بھی بے دخل کر دیا تاکہ مسلمان مغلوب الحالی اور بے بُسی، تباہی و بر بادی کا شکار ہو جائیں۔ اعلیٰ عہدے اور سرکاری عہدے خود سنبھالے تاکہ مسلمان ذلت و رسائی سے زندگی گزارنے پر مجبور ہو جائیں۔

## نشرپارروں کی تشریح

نشرپارہ 1

مسلمانوں نے ہمیشہ راداری کو اپنا شیوه بنایا ..... اسلامی قدریوں کو نئے سرے سے فروع دیا۔

سیاق و سبق: مندرجہ بالفہری پارہ ”نظریہ پاکستان“ سے مأخوذه ہے جس کے مصنف ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان ہیں۔

حوالہ مصنف: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان تاریخی اور تحقیقی شعبہ سے ملک سے تھے۔ ان کی تحریروں میں سادگی، برجستگی اور روانی ہے۔ انہوں نے خلک مظاہم کو بھی اپنے تحریری حسن سے ترویز اور خلائقہ بنایا کہ قاری اکتابت محسوس نہ کر سکے۔ ان کا یہ مضمون ”نظریہ پاکستان“ کے عنوان سے ہمارے نصاب کی زینت ہے۔ ان کی ذات اور فن میں کوئی تضاد نہیں۔ انہوں نے اب قلم ہونے کا نہ صرف ثبوت دیا ہے بلکہ حق ادا کر دیا ہے۔

تشریح: اس فہری پارے میں مصنف نظریہ پاکستان کے پیش منظر کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ پیش منظر ہمارے ملک کی نئی نسلوں کو معلوم ہونا چاہئے۔ اس بنیادی ضرورت کو پیش نظر رکھ کر انہوں نے مسلمانوں کی قومیت کو تفصیل سے بیان کیا بلکہ یہ بھی باور کرایا کہ پاکستان کیوں ضروری تھا؟ اس پیرایہ میں وہ کہتے ہیں کہ مسلمان ہمیشہ سے اسلامی اصولوں پر کاربند ہے۔ انہوں نے ہمیشہ دوسری قوموں کے ساتھ بہتر اور عمدہ تعلقات استوار کرنے کی کوشش کی۔ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ راداری اور حسن سلوک کو پیش نظر رکھا جائے۔ جب کبھی غیر مسلم قوموں نے مسلمانوں پر غالب آنا چاہا انہوں نے ڈسٹ کر مقابلہ کیا۔

شہنشاہ اکبر نے اپنے دور حکومت میں ہندوؤں کے ساتھ بے جا حسن سلوک اور راداری برقراری جس کے نتیجے میں ہندوائی رسم و رواج مذہب میں داخل ہونے لگے اور اس حد تک مسلمان اپنے مذہبی معمولات میں بھی پابند ہونے لگے، ان کی آزادی ختم ہونے لگی۔ اس صورت حال کے پیش نظر آخر کار حضرت شیخ احمد سرہندی فاروقی ”جن کا لقب حضرت مجدد الف ثانی“ مشہور ہے اسلامی وقار کے تحفظ کے لئے انھوں نے کھڑے ہوئے۔ اسلامی طور طریقوں کو فروع دینے کے لئے انہیں کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ گوالیار میں انہیں قلعے میں قید کر دیا گکر انہوں نے ان تکالیف اور مشکلات کی کوئی پرواہ نہ کی۔ انہیں رہائی اور کامیابی حاصل ہوئی اور ہندوؤں کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ اکبر کے یہ طریقے جہانگیر کے دور حکومت میں کسی حد تک کم ہو گئے۔

نشرپارہ 2 یہاں یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ دنیا میں قومیت کی تشکیل کی دو بنیادیں ہیں ..... مسلمان اس نظریے کے تحت ایک مجبور اقلیت بن جاتے۔

سیاق و سبق اور حوالہ مصنف نشرپارہ 1 سے اخذ کیجئے۔

تشریح: مصنف اس فہری پارے میں نظریہ پاکستان کی مزید وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمیں اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرنا چاہئے کہ تمام دنیا کے تمام ممالک سیاسی قومیت اور جغرافیائی حدود کی بنیاد پر بنائے گئے ہیں جو کہ مغربی نظریہ ہے۔ مگر پاکستان مشرقی اور اسلامی نظریہ کی بنیاد پر بنائے ہیں مغربیت سے جدا ہے۔ مغربی نظریہ کی بنیاد خاندان، نسل، قبائل، زبان اور جغرافیائی حدود پر قائم ہے جیسے ہندوستان کا رہنے والا ہندوستانی، جمن کا جمنی، برطانوی، انگریز، امریکی، وغیرہ۔ اس نظریے کے تحت ایک ملک اپنے مفاد کی خاطر دوسرے ملک کا دشمن بن جاتا ہے اور جنگیں ہوتی ہیں۔ موجودہ جنگیں اس بات کا واضح ثبوت ہیں۔ وطن اور نظام کے لحاظ سے جنوبی ایشیاء کے مسلمان اس نظام حکومت کو نہیں اپنائتے۔ اگر وہ ہندوستان میں رہنے کی بنیاد پر ہندوستانی بن جاتے تو ہندو قوم اکثریت کے زور پر ہر دو قدم اٹھاتی جو مسلمانوں کے خلاف ہوتا اور اس طرح مسلمان بے بس اور مجبور قوم بے بس اسکے تھے۔ ان کا جینا دو بھر ہو جاتا، زندگی کا دائرہ تگ ہو جاتا، انہیں اقلیت قرار دے دیا جاتا، ان کی مذہبی آزادی ختم کر دی جاتی۔ عالمگیر جنگوں کی بنیاد پہنچی نظریہ ہے۔ اس کے برعکس مسلمانوں کا نظریہ قومیت جس کی بنیاد حضور اکرم ﷺ کی قائم کردہ قسم اٹھاتی جو مسلمان رکھنے والے ملت اسلامیہ کہلاتے ہیں اور پاکستان اسی نظریے کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے اس لئے مسلمان ایک قوم ہیں خواہ وہ کسی بھی ملک کے رہنے والے ہوں۔

نشرپارہ 3 مسلمانوں کی قومیت ایک نظریاتی قومیت ہے ..... جکڑی ہوئی تھی۔

سیاق و سبق اور حوالہ مصنف نشرپارہ 1 سے اخذ کیجئے۔

تشریح: مصنف اس فہری پارے میں مسلمانوں کی قومیت اور مغربی قومیت کے نظریے کا جائزہ پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی قومیت اور مغربی نظریہ ایک درستے

کے برعکس ہیں۔ مسلمانوں کی قومیت اور نظریہ کے تحت پاکستان وجود میں آیا جس کی بنیاد تسلیم وحدت پر ہے۔ اس نظریہ کے تحت ریاست، زبان اور وطن کی کوئی حیثیت نہیں بلکہ جو تسلیم وحدت پر یقین رکھتا ہے وہ مسلمان ہے۔ خواہ کسی بھی خاندان سے تعلق رکھتا ہو یا کسی بھی نسل کا ہو کسی بھی ملک یا وطن کا رہنے والا ہو وہ مسلمان ہے اور مسلمان ایک قوم ہیں۔ دنیا بھر میں مسلمان خواہ کسی بھی خاندان میں رہتے ہوں، کاملے ہوں یا گورے، بس مسلمان ہیں۔ ملت اسلامیہ کا ہر فرد ایک ہے۔ ان کا خدا ایک، قرآن ایک، قبل ایک۔ اگر کسی بھی ملک پر مسلمانوں پر کوئی پریشانی اور مشکل آتی ہے تو سب ایک ہو جاتے ہیں۔ دوسرے ممالک میں رہنے والے مسلمانوں کو کبھی اسلامی نظریہ ان کو باعزت مقام دلا سکتا ہے، ورنہ وہ غیر مسلم اکثریت کے غلام بن کر رہ جاتے۔ ہمارے ملک میں مختلف قومیں آباد ہیں۔ ہندو حرم جس نے اپنے ہی لوگوں کو چار ٹکڑوں میں بانٹ دیا ہے اور جھوٹ چھات کے قائل ہیں۔ یہ لوگ خود مختلف ذاتوں کے ہیں اور آپس میں میل جوں کے قائل نہیں تو وہ مسلمانوں کا ساتھ کیسے قبول کر سکتے ہیں۔ عیسائی اور یہودی بھی یکسانیت کے قائل نہیں مگر صرف اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس میں ایک ملت واحد کا تصور موجود ہے اور عقیدے کی بنیاد پر سب ایک ہیں۔

#### پشت پارہ 4 پاکستان قائم کرنے کا فیصلہ ہندوؤں کو بہت ناگوارگزرا ..... معرض وجود میں آگیا۔

سیاق و سبق اور حوالہ مصنف پشت پارہ 1 سے اخذ کیجئے۔

**تشریح:** اس فن پارے میں مصنف پاکستان کے وجود میں آنے کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پاکستان بنانے کے لئے 23 مارچ 1940ء کو لاہور میں ایک قرارداد پیش کی گئی۔ اس سے قبل چوبدری رحمت علی نے نام پاکستان تجویز کر کے اپنے پیغمبیر جس کا اجراء 1933ء میں کرچکے تھے۔ ہندوؤں کو پاکستان کے نام سے بننے والا ایک الگ وطن کسی طور پر گوارانہ تھا اس لئے انہوں نے اپنے اخبارات میں خوب مذاق اڑایا اور قرارداد لاہور کو پاکستان ہی کہا۔ اس سلسلے میں ہندوؤں نے مسلمانوں پر بڑا ظلم و تشدد کیا، ہر صورت روئنے کی کوشش کی، مسلمانوں کو اپنی جماعت کا نگر لیں میں شامل کرنے کے سبز باغ دکھائے، بے دریغ دولت خرچ کی، پاکستان کو ایک خواب کہا کہ یہ بھی پورا نہ ہو سکے گا۔ مگر مسلمانوں کا یہ مطالبہ حق و انصاف پر مبنی تھا کیونکہ مسلمان ایک پلیٹ فارم پر جمع تھے اور قائد اعظم کی رہنمائی حاصل تھی اس لئے اس خواب کو ہر حال میں ایک حقیقت بنانا اور بنانا تھا۔ ہندوؤں کی دولت اور طاقت حق و انصاف اور اتحاد کے سامنے بے کار ثابت ہوئی اور مسلمانوں کو اپنے یقین کامل، اتحاد اور مسلسل جد جد کرتے رہنے کی وجہ سے کامیاب ہوئی اور آخر کار 14 اگست 1947ء کو پاکستان ایک حقیقت کے روپ میں دنیا کے نقشے پر اجبرا۔

#### پشت پارہ 5 پاکستان نے اپنے قیام سے اب تک بڑی ترقی کی ہے ..... ہم پاکستان کو زیادہ منظم اور شاندار بناسکتے ہیں۔

سیاق و سبق اور حوالہ مصنف پشت پارہ 1 سے اخذ کیجئے۔

**تشریح:** مصنف اس فن پارے میں پاکستان کے قیام کے بعد آنے والے حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 14 اگست 1947ء کو پاکستان وجود میں آیا۔ اس کے بعد پاکستان مشکل ترین حالات کا سامنا تھا مگر پاکستان نے بڑی تیز رفتاری سے ترقی کی منازل طے کیں جبکہ مخالفین یہی کہتے رہے کہ پاکستان کی سر زمین میں ایسا کچھ نہیں ہے اور ملک کوئی ترقی نہیں کر رہا۔ وہ ہمیشہ اس نوزائدہ ملک کا مقابلہ دوسرے ترقی یافتہ ممالک سے کرتے رہتے ہیں جبکہ ہمارے ملک نے ترقی کی اور بڑی طاقتلوں سے مقابلہ بھی کیا جو ہم سے کئی گناہ زیادہ ترقی یافتہ ہیں۔ پاکستان نے اس عرصے میں زراعت، صنعت، تعلیمی اور تجارتی لحاظ سے حیرت انگیز ترقی کی۔ حالانکہ چین و احد ملک ہے جو قیام پاکستان کے ایک سال بعد بنا اور ترقی میں اتنا آگے ہے کہ سپر طاقتیں بھی آبادی اور وسائل کے اعتبار سے اس کا مقابلہ نہیں کر سکیں۔ مگر حقیقت تو یہ ہے کہ اگر ہم اب بھی اپنے اسلامی اصولوں پر کار بند رہیں اور دین تداری سے اپنے فرائض انجام دیں تو بہت جلد ہم پر پاؤ رجیسے ممالک سے بھی آگے جاسکتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بڑی دولت سے نوازا ہے۔

#### پشت پارہ 6 نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے ..... ہر عظمت بنانے میں پوری طرح کامیاب ہوں گے۔

سیاق و سبق اور حوالہ مصنف پشت پارہ 1 سے اخذ کیجئے۔

**تشریح:** مصنف اس فن پارے میں پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد کے حالات کا جائزہ لیتے ہوئے کہتے ہیں کہ پاکستان کے حال اور مستقبل کا اختصار نظریہ پاکستان پر ہی ہے۔ ہمیں اپنے ملک کو ایسی اسلامی اور فلاحی ریاست بنانا ہے جو نہ صرف دوسرے ممالک کے لئے مثال ہو بلکہ ہر مسلمان کے لئے ترقی کے راستے مناسب، موزوں اور یکساں ہی ہے۔ ہمیں اپنے ملک کو ایسی اسلامی اور فلاحی ریاست بنانا ہے جو نہ صرف دوسرے ممالک کے لئے مثال ہو بلکہ ہر مسلمان کے لئے ترقی کے راستے مناسب، موزوں اور یکساں ہوں۔ مسلمان قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزاریں، اپنے وطن سے محبت کریں، داتی مفاد سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو پیش نظر رکھیں۔ کسی بھی طرح کی قربانی دینے سے دریغ نہ کریں۔ سارے گروہ جو زبان اور علاقوں کی بنیادوں پر الگ الگ ہیں مل کر ایک ملت اسلامیہ بن جائیں تو بہت جلد نہ صرف اپنی کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ حاصل کر لیں گے بلکہ پوری دنیا میں سرخ رو ہو کر زندگی گزاریں گے۔ ہمیں اپنے اخلاق اور اعمال کو اسلامی طریقوں پر چل کر مثالی بنانا ہے۔ اب ضرورت ہے کہ ہم خود کو سنبھالیں اور اسلامی تعلیم پر عمل کریں تب ہی پاکستان مظبوط اور شاندار ہو سکے گا۔

## نصابی کتاب کے مشقی سوالات

**سوال 1**

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) ”نظریہ پاکستان“ کا مفہوم مختصر آپسیں کیجئے۔

**جواب** ”نظریہ پاکستان“ سے مراد ایسی اسلامی اور فلاحی مملکت ہے جہاں اسلامی اصولوں اور قدروں کے مطابق زندگی بسر کی جائے۔ جہاں ملی اتحاد ہو، مساوات اور عدل و انصاف ہو، دیانتداری اور رحمتی ہو، انسانی ہمدردی کا بول بالا ہو اور مسلمان آزادی سے اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کریں اور دنیا کے لئے ایک مثالی مملکت کا نمونہ پیش کریں۔

(ب) ”شاہ ولی اللہ“ کی تحریک کا مقصد کیا تھا؟

**جواب** ”شاہ ولی اللہ“ کا زمانہ مسلمانوں کی زبوں حالی کا زمانہ تھا۔ تمام غیر مذہبی رسم و رواج معاشرے میں راجح تھے جس سے اخلاقی اور سماجی برائیوں نے جنم لے لیا تھا۔ ”شاہ ولی اللہ“ نے حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مشن کو آگے بڑھایا تاکہ غیر اسلامی روایات جونہب کا حصہ بنتی جا رہی ہیں ختم ہوں اور مسلمان اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں۔

(ج) سرید احمد خان کا ہندو اور مسلمان قوموں کے بارے میں کیا نظریہ تھا؟

**جواب** سرید احمد خان اس بات سے واقف تھے کہ ہندو اور مسلمان سیاسی طور پر ہم آہنگ نہیں ہو سکتے۔ ان کا مذہب، زبان، تہذیب و تمدن سب جدا گانہ ہے۔ انہوں نے دو قومی نظریہ کا اندازہ کرتے ہوئے مسلمانوں کو تعلیم کی طرف راغب کیا اور مخدوں ایجوکشنل کا گریس کے قیام کا اعلان کیا۔

(د) کانگریس کا اصل مقصد کیا تھا اور مسلم لیگ کا قیام کیوں عمل میں آیا؟

**جواب** کانگریس ایک ایسی سیاسی جماعت تھی جس میں ہندو اور مسلم شامل تھے جس کا مقصد بر صیر پاک و ہند سے انگریزوں کو نکالنا تھا۔ مگر جلد ہی مسلمانوں کو اس بات کا اندازہ ہو گیا کہ یہ جماعت صرف ہندوؤں کا تحفظ اور انگریزوں کے ساتھ شامل ہو کر اپنے مفادات حاصل کر رہی ہے۔ مسلمانوں نے کل ہند مسلم لیگ کے نام سے ایک جماعت تشکیل دی جس کی رہنمائی قائد اعظم نے کی اور مسلمانوں کے لئے ایک پلیٹ فارم بنایا تاکہ وہ تحد ہو کر پاکستان حاصل کر سکیں۔

(ه) دنیا میں قومیت کی تشكیل کے دو بنیادی نظریے کوں سے ہیں؟

**جواب** دنیا میں قومیت کی تشكیل کے دو بنیادی نظریے ہیں۔ ایک مغربی نظریہ ہے جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ”جغرافیائی حدود“ کے اعتبار سے قومی وجود میں آتی ہیں اور قوم سے وطن بناتے۔ دوسرا اسلامی نظریہ جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قائم کردہ ہے، یہ نظریاتی قومیت ہے جو ”لا اله الا اللہ“ پر قائم ہے۔

**سوال 2** ”نظریہ پاکستان“ کے سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے:

**جواب** جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”خلاصہ“ ملاحظہ کیجئے۔

اپنے دوست کو ایک خط لکھئے جس میں بتائیے کہ ہمیں ”نظریہ پاکستان“ کے تحفظ کے لئے کیا کرنا چاہئے؟

**جواب** جواب کے لئے ”خطہ خطوط“ ملاحظہ کیجئے۔

**سوال 3** درج ذیل درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

**جواب** جواب کے لئے ”کثیر الاتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

**سوال 4** آپ ذیل کے فقرہوں کو روزمرہ کے مطابق درست کیجئے:

**جواب**

گلتا ہے اب اس شہر سے ہمارا دانہ پانی اٹھ گیا ہے۔

ارے بھائی! بہت دنوں بعد نظر آئے، کیا حال چال ہے۔

بڑی دوستی تھی دنوں میں لیکن آج کل کچھ بن آئے ہے۔

**جواب** غلط فقرے

گلتا ہے اب اس شہر سے ہمارا پانی دانہ اٹھ گیا ہے۔

ارے بھائی! بہت دنوں بعد نظر آئے، کیا چال حال ہے۔

بڑی دوستی تھی دنوں میں لیکن آج کل کچھ بن آئے ہے۔

# All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں  
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

**9th Class**  
Notes | Past Papers

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

**10th Class**  
Notes | Past Papers

[WWW.USMANWEB.COM](http://WWW.USMANWEB.COM)

**11th Class**  
Notes | Past Papers

**12th Class**  
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

**WhatsApp Group 0306-8475285**

**www.USMANWEB.COM**

**www.USMANWEB.COM**